

ہدایات:

۱۔ ورک شیٹ حل کر کے اس کی حل شدہ کاپی (04.05.2020) تک ارسال کیجیے۔

۲۔ ورک شیٹ اپنی اردو کی کاپی پر حل کیجیے۔

نام طالب علم ----- ہاؤس -----

سوال نمبر ۲۔ پوری عبارت غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جواب اپنے الفاظ میں لکھیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حضرت لقمان کا ذکر کیا ہے، جو کہ اپنے وقت کے بہت بڑے حکیم، عقل مند، معلم اور اللہ کے نیک بندے تھے۔ وہ اپنی ماں کی دعاؤں ہی سے اتنے بڑے انسان بنے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مقدس کتاب میں ان کا ذکر کیا، حضرت لقمان فرمایا کرتے تھے، ”مگر میری ماں مجھ سے جدا ہو جائے تو میں پاگل ہو جاؤں گا۔“ انگلستان کے مشہور شاعر اور ڈراما نگار ولیم شکسپیر نے لکھا ہے، ”بچے کے لیے سب سے اچھی جگہ ماں کا دل ہے یعنی ماں ہی دنیا کی واحد ہستی ہے جس کا دل بچے کو سچی محبت دیتا ہے۔“

ایرسن کا شمار امریکا کے نامور شاعروں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے بچوں کے لیے بڑی پیاری نظمیں لکھی ہیں، علامہ اقبال نے ان کی کئی نظموں کا اردو میں لا جواب ترجمہ کیا ہے۔ ایرسن کہتے ہیں، ”ماں کا پیارا ایسا ہے جسے نہ تو کسی سے سیکھ کر حاصل کر سکتے ہیں اور نہ اسے الفاظ کی صورت میں بتا سکتے ہیں۔“

مولانا محمد علی جوہر بہت بڑے مقرر، انگریزی داں، اہل قلم، اخبارات (کامریڈ اور ہمدرد) کے مدیر اور تحریک آزادی کے مجاہد تھے۔ جب انھوں نے تحریک خلافت شروع کی تو دنیا میں ایک ہنگامہ برپا ہو گیا۔ اسلام دشمن قوتوں نے ان کی مخالفت کی، انگریزوں نے انھیں قید کر دیا۔ اس موقع پر ان کی والدہ نے جنھیں ”بی اماں“ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، ان کی ہمت بڑھائی۔ ان کے جذبات کو کسی شاعر نے اس طرح نظم کیا:

بولیں اماں محمد علی کی  
جان بیٹا خلافت پدے دو

مولانا محمد علی جوہر کا قول ہے، ”دنیا میں سب سے حسین ماں ہے یعنی ماں سے بڑھ کر حسین ہستی اور کوئی نہیں۔“

ایک بار آپ ﷺ صحابہ کرام کے ساتھ اپنی والدہ کی قبر پر تشریف لائے۔ بے اختیار رول بھر آیا اور آپ ﷺ کی مبارک آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ صحابہ کرام بڑے حیران ہوئے کہ آج اللہ کے رسول ﷺ رورہے ہیں، جب کہ مرنے والوں پر رونا منع ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا، ”یہ غم کے آنسو نہیں، محبت کے آنسو ہیں۔“

- ۱۔ مولانا محمد علی جوہر کون تھے اور ماں کے حوالے سے ان کا کیا قول ہے؟
- ۲۔ علامہ اقبال نے کس شاعر کی نظموں کو اردو میں ترجمہ کیا اور اُس شاعر نے ماں کے حوالے سے کیا کہا ہے؟
- ۳۔ لہنمان حکیم کا ذکر کس کتاب میں ہوا ہے اور کس کی دعا سے اُن کو بڑا مقام و مرتبہ ملا؟
- ۴۔ حضور ﷺ نے ماں کے بارے میں کیا فرمایا؟
- ۵۔ آپ اپنی امی کی محبت میں ایک خوبصورت جملہ لکھیں۔

ہدایات:

۱۔ ورک شیٹ حل کرکے اس کی حل شدہ کاپی (04.05.2020) تک ارسال کیجیے۔

۲۔ ورک شیٹ اپنی اردو کی کاپی پر حل کیجیے۔

نام طالب علم ----- ہاؤس -----

سوال نمبر ۲۔ پوری عبارت غور سے پڑھیں اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جواب اپنے الفاظ میں لکھیں۔

آج سے تقریباً ایک ہزار سال پہلے کی بات ہے کہ وسطی ایشیا (یعنی پاکستان کے شمال) میں ”خوارزم“ نامی ایک شہر تھا جہاں ایک چھوٹے سے محلے ”بیرون“ میں ایک غریب مسلمان خاندان رہا کرتا تھا۔ 970ء میں اس خاندان میں ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام محمد رکھا گیا۔ یہ لڑکا بعد میں ابو الریحان البیرونی کے نام سے مشہور ہوا۔ البیرونی کو شروع سے لکھنے پڑھنے اور ہر چیز کے بارے میں علوم کرنے کا شوق تھا۔ یہی وجہ تھی کہ انہوں نے کم عمری ہی میں بہت سا علم حاصل کر لیا۔ ان کے علم کی دھوم دو دو رتک پہنچے گی۔

محمود غزنوی نے خوارزم پر حملہ کیا اور فتح کے بعد واپس جاتے ہوئے البیرونی کو اپنے ساتھ غزنی لے گیا۔

سلطان محمود غزنوی نے البیرونی کو بہت عزت کے ساتھ اپنے پاس رکھا۔ البیرونی نے سو سے زیادہ کتابیں لکھیں اور چونکہ اس زمانے میں لکھنے کے لیے کسی قسم کی کوئی چیز موجود نہیں تھی تو یہ سب کتابیں انہوں نے ہاتھ سے لکھیں۔

البیرونی نے ہندوستان میں دس سال گزارے اور ہندوستان کی تہذیب پر ”کتاب الہند“ کے نام سے کتاب لکھی۔

البیرونی نے اسلام آباد کے قریب ایک جگہ ”نندانہ“ میں زمین کے نصف قطر (Radius) کا حساب لگایا۔ جو حساب انہوں نے لگایا تھا اس میں اور آج کے حساب میں صرف 15 کلومیٹر کا فرق ہے۔ ایک ہزار سال پہلے اتنا صحیح حساب لگانا ایک حیرت انگیز کارنامہ ہے۔

سوالات:

۱۔ البیرونی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

۲۔ البیرونی کی شہرت کی وجہ کیا تھی؟

۳۔ محمود غزنوی البیرونی کو اپنے ساتھ کیوں لے گئے؟

۴۔ البیرونی نے ہندوستان میں کتنے سال گزارے؟

۵۔ البیرونی نے ہندوستان پر کون سی کتاب لکھی؟

خوش خطی کی مشق کریں

اس میں ظاہر ہے خوش نمائی

جو چیز خدا نے ہے بنائی